

Name : Noor Alam

Serial No : 16616

MODE: Regular

Address : Landhi ,karachi.

Date : 8/14/2012

Subject : AQAID

Contact No:

Writer :

Email :

Dear Molana Sahab,  
I have one question in my mind. can u clarify that what is the difference between these three suffixes ?

alehissalam, raziallahu anhu, aur rahmatullah alehi.

can we change this suffix or can we shuffle it like ALEHISSALAM with the name of Hazrat Ali Raziallahu Anhu.

کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔ ان تین لاحقوں میں کیا فرق ہے؟

علیہ السلام، رضی اللہ عنہ، اور رحمۃ اللہ علیہ، کیا ہم ان لاحقوں کو تبدیل کر سکتے ہیں؟ اور کیا ان کے علاوہ کئے ساتھ ان کو استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے علیہ السلام حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ؟

الجواب

مذکورہ تینوں جملے محض دعا پڑھنے میں اور ان میں سے پہلا جملہ انبیاء کیساتھ دوسرا صحابہ کرام کیساتھ اور تیسرا عام نیکو کار اور تابعین کیساتھ صرف خاص ہے خاص کر پہلے کا کسی غیر کیساتھ استعمال ردافض کی علامات میں سے ہونے کے علاوہ توام الناس کو دھوکہ دینے کے مترادف اور بھڑکے کو بھی شامل ہوتا ہے اس لئے "علیہ السلام" کا کسی غیر نبی کیلئے استعمال کرنے سے احتراز چاہئے۔ جبکہ "رضی اللہ عنہ" غیر کیلئے استعمال کرنے کی گنجائش ہے اگرچہ بہتر یہ ہے کہ اس کا استعمال صرف صحابہ کے اسماء مبارکہ کیساتھ کیا جائے تاکہ کسی قسم کا شبہ نہ ہو۔

فی الاذکار النوروی: ۱۶۶۱۶

عورجم من العلماء وسائر الاخبار فیقال رضی اللہ عنہ، اورجمہ اللہ ونحو ذلک

و اما ما قال بعض العلماء: ان قوله رضی اللہ عنہ مخصوص بالصحابہ، ویقال فی غیرہم رضی اللہ

فیس كما قال ولا یوافق علیہ الا الصبیح الذی علیہ الجحور استجابہ۔ (۱۶۰)

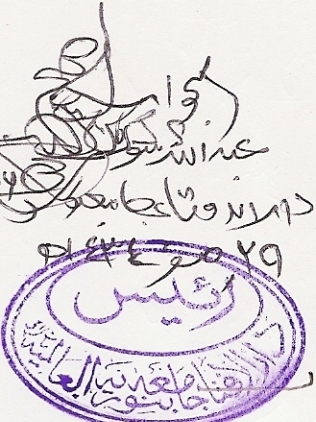
وفی الفقہ الاکبر: ان قوله علیہ السلام من شوار اهل البریۃ فلا یستعمل۔

والرطاع علم بالحواد فی مقام المرام۔ (۱۶۴)

آفتاد احد صحابہ رضی اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵ صفحہ المظاہر ۲۴/۲/۲۰۱۲



الجواب  
مذہب نادر جان عثمانی  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۵ صفحہ المظاہر ۲۴/۲/۲۰۱۲

